محمد رضوان-دنیائے کرکٹ کے افق پر چمکتا ایک روشن ستارہ

- شاندار وکٹ کیپنگ اور ڈائیونگ کیچز سے ایک مستند اور قابل بھروسہ بیٹسمین تک کا سفر
- گزشتہ 12 ماہ میں بابر اعظم کے بعد دنیا میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے بیٹسمین
- محمد رضوان کے گزشتہ 5 ماہ کے اعداد و شمار انگلینڈ کے جوئے روٹ، جوز بٹلر اور ڈیوڈ ملان سے بھی بہتر

ڈربی، 2 جولائی 2021ء:

وکٹ کیپر بیٹسمین محمد رضوان کا تعلق پاکستان کے اُس صوبے یعنی خیبر پختونخوا سے ہے جہاں کے شہریوں کو بہادر اور جفاکش سمجھا جاتا ہے۔ کچھ کرنا تو بس وہی کرنا۔ محمد رضوان بھی بیٹنگ اور وکٹ کیپنگ میں انہی صلاحیتوں کا استعمال کرتے ہیں اور ان کے اعداد و شمار بھی اس کی واضح دلیل ہیں۔

گزشتہ ایک سال سے پاکستان کرکٹ ٹیم کا مستقل حصہ بننے والے محمد رضوان نے کورونا وائرس کی عالمی وباء کے غیر معمولی حالات اور بائیو سیکیور ببل میں کرکٹ کھیلنے کے انوکھے تجربے کے باوجود ہر طرز کی کرکٹ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا ہے، جس سے ان کی ذہنی پختگی کا اندازہ ہوتا ہے۔

ابتدائی طور پر اپنی شاندار وکٹ کیپنگ اور ڈائیونگ کیچز سے شہرت پانے والے محمد رضوان کو اب تینوں طرز کی کرکٹ کا ایک مستند اور قابل بھروسہ بیٹسمین سمجھا جاتا ہے۔ جو کسی بھی کنڈیشنز اور حالات میں کسی بھی نمبر پر بیٹنگ کے لیے میدان میں اتر کر پاکستان کی بیٹنگ لائن اپ کو سہارا دینے کے لیے تیار رہتا ہے۔

63 میچز میں وکٹوں کے پیچھے 83 شکار کرنے والے محمد رضوان نے گزشتہ 12 ماہ میں میں کُل 33 میچز میں 1320 رنز بنائے ہیں۔ اس عرصے میں بابر اعظم کے 1332 رنز کے بعد یہ دنیا بھر میں کسی بھی بیٹسمین کی جانب سے سب سے زیادہ رنز ہیں۔ اس دوران 50.76 کی اوسط سے بیٹنگ کرنے والے محمد رضوان نے 2 سنچریاں اور 11 نصف بھی بنائیں۔

محمد رضوان کے گزشتہ پانچ ماہ کے اعداد و شمار تو اور بھی حیرت انگیز ہیں۔ یکم جنوری 2021 سے اب تک انہوں نے 10 ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل میچز میں 106 کی اوسط اور 141.71 کے اسٹرائیک ریٹ سے 530 رنز بنائے، جس میں ایک سنچری اور 5 نصف سنچریاں شامل ہیں

وہ رواں سال کے آغاز سے اب تک ٹی ٹونٹی کرکٹ میں سب سے زیادہ 47 چوکے اور نیوزی لینڈ کے مارٹن گپٹل (23) کے بعد سب سے زیادہ 18 چھکے لگائے۔ موجودہ ٹی ٹونٹی پلیئرز رینکنگ کے سب سے بہترین بیٹسمین اور انگلینڈ کے تجربہ کار کرکٹر ڈیوڈ ملان نے اس دوران 8 میچز میں 21 چوکے اور 9 چھکے لگائے جبکہ ان کے ساتھی اوپنر جیسن رائے نے 7 میچز میں 22 چوکے اور 7 چھکے جڑے۔

اس دوران انہوں نے تینوں طرز کی کرکٹ کی 20 اننگز میں 875 رنز بنائے ہیں، جس میں 2 سنچریاں اور 6 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ انگلینڈ ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کے کپتان اور موجودہ ٹیسٹ رینکنگ میں پانچویں نمبر پر موجود جوئے روٹ اس دوران 18 اننگز میں 3 سنچریوں کی مدد سے 1038 رنز بنا کر سرفہرست ہیں۔

وکٹ کیپنگ ہو یا بیٹنگ کنڈیشنز اور میچ کی بدلتی صورتحال کے مطابق اپنے کھیل میں تبدیلی لانا ہی محمد رضوان کی کامیابی کا راز ہے۔

محمد رضوان کا کہنا ہے کہ انہیں بیٹنگ کرنا ہمیشہ پسند تھا مگر بدقسمتی سے بین الاقوامی کیریئر کی ابتداء میں وہ اس شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا بہتر اظہار نہیں کر سکے تاہم بیٹنگ آرڈر میں تبدیلی ان کے لیے بہت سازگار رہی۔ وہ ڈومیسٹک میں انہی نمبرز پر کھیلتے

تھے اب جب نئی ٹیم منیجمنٹ نے ان کو بیٹنگ آرڈر میں ترقی دینے کا فیصلہ کیا تو انہوں نے منیجمنٹ کے اعتماد پر پورا اترنے کی ہر ممکن کوشش کی۔

اوپنر فخر زمان سے گفتگو کرتے ہوئے وکٹ کیپر بیٹسمین نے بتایا کہ انٹرنیشنل کیریئر کے آغاز میں ایک تاثر تھا کہ محمد رضوان بڑے چھکے نہیں لگا سکتا مگر انہوں نے اس صلاحیت کے حصول کے لیے بہت محنت کی اور بالآخر اس میں بہتری نظر آنے لگی۔

محمد رضوان کا کہنا ہے کہ محمد حفیظ،، مشتاق احمد اور شاہد آفریدی نے ان کی ہارڈ ہٹنگ صلاحیت کو بہتر بنانے میں اہم کردار کیا ہے۔ ایک روز رمیز راجہ نیٹ کے پاس سے گزرتے ہوئے مشورہ دے گئے کہ "ہیڈ اسٹل رکھو" جس کا مجھے بہت فائدہ ہوا۔

انہوں نے مزید کہا کہ بحیثیت وکٹ کیپر بیٹسمین ٹیسٹ کرکٹ بہادری اور مستقل مزاجی مانگتی ہے اور اگر تینوں فارمیٹ کھیلنے ہیں تو آپ کو سپر فٹ ہونا چاہیے۔

محمد رضوان نے بتایا کہ گزشتہ سال انگلینڈ کے دورے سے قبل انہوں نے اپنی بیٹنگ اور وکٹ کیپنگ کے لیے خصوصی مشقیں کی تھیں۔ برطانیہ کی کنڈیشنز میں ریڈ بال کے لیٹ سوئنگ ہونے کے باعث گیند آخری وقت تک گھومتا رہتا ہے جس پر قابو پانے کے لیے خصوصی محنت درکار ہوتی ہے، اسی طرح وائیٹ بال میں وہاں ہائی اسکورنگ گیمز ہوتی ہیں، جس کے لیے زیادہ دیر کریز پر ٹھہرنا ضروری ہوتا ہے۔

محمد رضوان کہتے ہیں کہ وہ مثبت مائنڈ سیٹ کے ساتھ میدان میں اترتے ہیں۔

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Media and Digital Manager – Pakistan men's squad for England and West Indies tours
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.